قرآنِ مجید کے فضائل و آداب پر مبنی معلومات
کا خزانہ

بہارِ قرآن

الحمدُ لله رب العلمين والصلوة و السلام علی سید المرسلین امّا بعد فا عوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہی ہے آرزوٗ تعلیم قرآن عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

فَضَائِلُ الْقُرْآنِ بِآیَاتِ قُرْآنِ

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ وَ لِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

(ترجمہ کنزالایمان ……پارہ ۲۳ ……سورۃ صٓ …… آیۃ ۲۹)

"یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اُتاری برکت والی تاکہ اس کی آیتوں کو سوچیں اور عقلمند نصیحت مانیں"

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

(ترجمہ کنزالایمان ……پارہ ٦ ……سورۃ المائدہ …… آیۃ ۱۵)

"بیشک تمارے پاس اللہ عزوجل کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب (قرآن)"

یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَہُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

(ترجمہ کنزالایمان ……پارہ ۱۱ ……سورۃ یونس …… آیۃ ۵۸)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب عزوجل کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے"

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَہَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

(ترجمہ کنزالایمان ……پارہ ۲۸ ……سورۃ القمر …… آیۃ ۱۸)

"اور بیشک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لیے آسان فرما دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا"

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًاۙ○

(ترجمہ کنزالایمان ......پارہ ۱۵......سورۃ بنی اسرائیل......آیۃ ۹)

”بیشک وہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے کام کریں ان کے لیے بڑا ثواب ہے“

كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَكِّیْكُمْ وَیُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ○

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲......سورۃ بقرہ......آیۃ ۱۵۱)

”جیسا ہم نے تم میں ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا“

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ لا

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۳......سورۃ ابراھیم......آیۃ ۱)

”ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے اجالے میں لاؤ“

احادیثِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کی احادیث مبارکہ میں بہت فضیلت آئی ہے، اُن احادیث میں سے چند یہاں پیش کی جاتی ہیں۔

☆......حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ:

اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ

میری اُمت کی بہترین عبادت قرآن کی تلاوت کرنا ہے۔

☆......حضرت سیدُنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ:

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری شریف)

تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔

☆......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جس نے کتابُ اللہ (قرآن) میں سے ایک حرف پڑھا تو اسکو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں "الٓمٓ" کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ "الف" ایک حرف ہے "لام" ایک حرف ہے اور "میم" ایک حرف ہے۔

(مشکوۃ۔ ترمذی۔ دارمی)

☆......حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو قوم بھی کتابُ اللہ (قرآن) کی تلاوت کرنے اور اس کو باہمی (ایک دوسرے کو) پڑھنے پڑھانے کے لیے اللہ عزوجل کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتی ہے ان پر سکینہ (چین وسکون) نازل ہوتی ہے اور ان پر اللہ عزوجل کی رحمت چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں (حفاظت کے لیے) گھیر لیتے ہیں اور اللہ عزوجل ان کا اپنے قریب والے (فرشتوں) میں ذکر فرماتا ہے۔

(مشکوۃ۔ ابوداؤد۔ ابنِ ماجہ)

☆......حضرت سیدُنا معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے مطابق عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ اس کی روشنی دنیا کے سورج کی روشنی سے بڑھ کر ہوگی، جب کہ سورج کہ سورج کو اتنا قریب فرض کرلیا جائے کہ گویا تمہارے گھروں میں اُتر آیا ہے، پھر تم سمجھ سکتے ہو کہ جب ماں باپ کا یہ مرتبہ ہوگا تو اس شخص کا کیا درجہ ہوگا جس نے قرآن پاک پر عمل کیا۔ (ابوداؤد۔ احمد)

☆...... حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے کچھ اچھی باتیں بتایئے۔ حضور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرلو وہی سارے معاملات کی اصل ہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مزید ارشاد فرمایئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی تلاوت لازم کرلو۔ یقیناً تمہارے لیے زمین میں نور ہے اور آسمان میں تمہارے لیے ذخیرہ و سرمایہ ہے۔

☆...... حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس پر نور کا ایک خیمہ ہے اس خیمے کے نو کو دیکھ کر فرشتے راہیں معلوم کرتے ہیں جیسے سمندر کی تاریکیوں میں سمندری مسافر اور چٹیل میدان کے اندھیروں میں خشکی کے مسافر ستاروں کو دیکھ کر راستہ پاتے ہیں۔ لیکن جب قرآن شریف پڑھنے والا مرجاتا ہے تو نور غائب ہوجاتا ہے اور فرشتے اس کو نہیں دیکھتے، تب ہر آسمان کے فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ اور جب بھی کوئی مسلمان قرآن پڑھ لیتا ہے اور پھر کسی رات میں کھڑے ہوکر نماز میں اس کی تلاوت کرتا ہے تو وہ رات آنے والی رات کو وصیت کر دیتی ہے کہ اس کو وقتِ مقررہ پر جگا دینا اور اسکے لیے آسان ہوجانا جب وہ مرتا ہے، تو لوگ اس کے کفن کی تیاری کرنے میں مصروف ہوتے ہیں لیکن قرآن اچھی شکل میں اس کے سر کے پاس آکر کھڑا ہوجاتا ہے، پھر جب اسے کفن دیا جاتا ہے تو قرآن اس کے سینے کے پاس آجاتا ہے پھر جب اسے قبر میں رکھ کر اس پر مٹی ڈال دی جاتی ہے تو اس کے پاس منکر نکیر آتے ہیں اور اس کے بٹھاتے ہیں مگر قرآن مُردے اور ان کے درمیان حائل ہوجاتا ہے وہ دونوں کہتے ہیں کہ ایک طرف ہٹ جا لیکن قرآن کہتا ہے کہ رب کعبہ کی قسم ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ یہ میرا دوست اور خلیل ہے میں اسے بے یار و مددگار نہ چھوڑوں گا۔ حتیٰ کہ وہ جنت میں داخل ہو، پھر قرآن صاحبِ قرآن کی طرف دیکھتا ہے اور کہتا ہے کہ میں وہی ہوں جس کو تو با آواز بلند پڑھتا تھا اور مجھ سے محبت کرتا تھا تو میں اب تجھ سے محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اللہ عزوجل بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ منکر نکیر کے سُوال کے بعد تجھ پر کسی قسم کا نہ غم ہوگا اور نہ خوف، منکر نکیر سُوال کرنے کے بعد واپس چلے جاتے ہیں، اب مُردہ ہوتا ہے اور قرآن مجید' قرآن کہتا ہے کہ میں تیرے لیے آرام دہ بستر بچھاؤں گا اور حسین و جمیل چادر دوں گا اور یہ اس لیے ہے کہ تو رات بھر میرے لیے جاگتا اور دن بھر میرے لیے تھکتا تھا پھر قرآن پلک جھپکنے میں آسمان کی طرف روانہ ہوتا ہے اور خدا عزوجل سے یہ تمام چیزیں مانگتا ہے اور اللہ عزوجل اس کو یہ سب کچھ عطا فرماتا ہے چنانچہ چھٹے آسمان کے ایک ہزار مقرب فرشتے نازل ہوتے ہیں اور قرآن آکر اس شخص سے دریافت کرتا ہے کیا تجھے اس عرصے میں کوئی تکلیف تو نہیں پہنچی، پھر فرشتے کہتے ہیں اُٹھ جاؤ تاکہ تمہارے لیے بستر بچھا دیں پھر اس کی قبر کو ۴۰۰ چار سو سال کی مسافت تک کشادہ کردیا جاتا ہے، پھر اس کے لیے ایک ایسا گدّا بچھا دیا جاتا ہے جس کا استر سبز ریشم کا ہے اور اس میں مشک بھری ہوئی ہے اور سر اور پاؤں کے پاس سُندس اور استبرق کے تکیے رکھ دیئے جاتے ہیں اور جنت کے نور

کے دو چراغ اس کے سر اور پاؤں کی طرف جلا دیئے جاتے ہیں جو قیامت تک روشن رہیں گیں پھر اُسے دائیں پہلو پر قبلہ رُو فرشتے لٹا دیتے ہیں پھر جنت کی یاسمین کے پھول اس پر چڑھا دیئے جاتے ہیں اب وہ اور قرآن قیامت تک ساتھ رہیں گے۔ قرآن دن رات اس کی خبر اس کے گھر والوں کو دیتا ہے اور قرآن اس کے ساتھ اس طرح رہتا ہے جس طرح مہربان والد اپنے بچے کے ساتھ رہتا ہے اب اگر اس کی اولاد میں سے کوئی قرآن پڑھ لیتا ہے تو قرآن خوش خبری دیتا ہے اور اگر اس کی اولاد میں سے کوئی بُرا ہوتا ہے تو قرآن اس کے لیے اصلاح کی دعا کرتا ہے۔

(شرح الصدور)

☆...... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے اس کی شفاعت قبول ہوگی اور مخالفت بھی کرنے والا ہے اس کی مخالفت بھی سنی جائے گی جو شخص اسے اپنا پیشوا بنائے گا اس کو وہ جنت میں لے جائے گا اور جو اسے پس پشت ڈالے گا اسکو جہنم میں پہنچا دے گا۔

☆...... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رُک رُک کر قرآن پڑھتا ہے وہ اس پر شاق ہے یعنی اُس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی تکلیف کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے لیے ۲ دو اجر ہیں۔ (مسلم۔ بخاری)

☆...... مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا جب اُس کو پانی لگ جائے عرض کی گیا اُن کی صفائی کس طرح ہوتی ہے؟ فرمایا موت کو کثرت سے یاد کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے۔ (مشکوۃ)

☆...... مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سینے میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (مشکوۃ)

☆...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ تم قرآن کی تعلیم حاصل کرو اور اس کو پڑھو اس لیے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے لیے جو اس کی تعلیم حاصل کرتا ہے اس تھیلی کی سی ہے جو مشک سے بھری ہو جس کی خوشبو ہر طرف پھیل رہی ہو اور اس شخص کی مثال جو اس کی تعلیم حاصل کرتا ہے پھر اسی سے غافل ہو کر سو جاتا ہے اس طرح کہ قرآن اس کے سینے میں ہوتا ہے اس تھیلی کی طرح جس طرح مشک (تھیلی کے منہ) کو بند کر دیا گیا ہو (ترمذی۔ ابن ماجہ)

مدنی پھول

☆......عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کی ہر آیت جنت کا ایک درجہ ہے تمہارے گھروں کا چراغ ہے۔

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ گھر والوں پر وسیع ہوتا ہے اور اس میں خیر بہت ہو جاتی ہے، اور فرشتے اس میں آتے ہیں اور شیطان اس سے نکل جاتا ہے۔ جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا وہ گھر والوں پر تنگ ہو جاتا ہے اور اس کی خیر کم ہو جاتی ہے اور فرشتے اس گھر سے چلے جاتے ہیں اور شیطان آ جاتے ہیں۔

☆......حضرت ابوسفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی قرآن پڑھتا ہے تو فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے۔ عمرو بن میمون کہتے ہیں جو شخص صبح کی نماز کے بعد قرآن کھول کر سو آیات پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام دنیا والوں کے عمل کے برابر ثواب عنایت فرماتا ہے۔

☆......حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بخدا قرآن سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور نہ اس کے بعد کوئی محتاجی۔

☆......قاسم بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے ایک عابد سے پوچھا کہ یہاں کوئی ایسا ہے جس سے تمہیں اُنس ہو؟ اس نے اپنا ہاتھ قرآن مجید کی طرف بڑھا کر اسے اپنی گود میں رکھ لیا اور کہا کہ یہ میرا انیس ہے۔

☆......حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ہیں جن سے حافظہ زیادہ ہوتا ہے اور بلغم ختم ہوتا ہے۔

۱......مسواک ۲......روزہ رکھنا ۳......قرآن شریف کی تلاوت کرنا۔

(احیاء العلوم)

☆......حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شیطان کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ عبادت یہ ہے کہ قرآن شریف دیکھ کر پڑھا جائے۔

☆......حضرت عثمانِ غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دو قسم کی شفاء کو اپنے لیے ضروری سمجھو۔ ایک تلاوتِ قرآن مجید اور دوسری شہد۔ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حلق کے درد کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کی تلاوت اپنے پر لازم کر لو۔

☆......قرآن کریم کے اختتام پر دعا کرنا مستحب ہے کیونکہ جب پڑھنے والا دعا کرتا ہے تو ۴ چار ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں۔

☆......حضرت امام محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے خواب دیکھا گویا کہ وہ موتی چبا رہا ہے، پھر اسے منہ سے باہر پھینک دیا، انہوں نے تعبیر بیان کی کہ جب تم قرآن کریم میں سے کچھ یاد کرتے ہوا سے بھول جاتے ہو۔

ایمان افروز حکایات

☆......ابن جریر نے تہذیب الاثار میں اور ابو نعیم نے ابراہیم بن صمہ حھلبی سے روایت کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے صبح کے وقت قلعہ کے قریب سے گزرنے والوں نے بتایا کہ جب ہم ثابت بنانی قبر کے پاس گزرتے ہیں تو قرآن پڑھنے کی آواز آتی ہے۔

☆......ابو حماد رحمتہ اللہ علیہ جو ایک متقی گورکن تھے انہوں نے بتایا کہ جمعہ کے روز دوپہر کو میں قبرستان میں گیا جس قبر سے گزرا قرآن شریف پڑھنے کی آواز سنی۔

☆......ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگا لیا اور ان کو پتہ نہ تھا یہ قبر ہے تو انہوں نے سنا کہ اندر کوئی سورہ ملک یعنی تبارک الذی پڑھ رہا ہے، جب وہ پوری سورہ ملک پڑھ چکا، تو وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عذاب سے نجات دلانے والی اور عذاب کو روکنے والی ہے

(شرح الصدور للسیوطی علیہ رحمتہ)

☆......ابراہیم نامی گورکن ایک مرتبہ قبرستان میں قبر کھودنے لگا تو ایک اینٹ ملی جس سے مشک کی خوشبو آرہی تھی، جب قبر میں جھانک کر دیکھا تو ایک ضعیف بزرگ علیہ رحمتہ بیٹھے قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے ہیں۔ (شرح الصدور)

☆......حضرت عیسیٰ بن محمد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں نے ابوبکر بن مجاہد کو خواب میں دیکھا وہ پڑھ رہے ہیں "میں نے کہا کہ آپ تو مُردہ ہیں کیسے پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا میں ہر نماز کے بعد اور ختم قرآن کے بعد دعا کرتا تھا کہ یا اللہ عزوجل تو مجھے قبر میں تلاوتِ قرآن کی توفیق عطا فرمانا اس لیے میں پڑھتا ہوں۔

☆......فیقہ احمد بن موسیٰ بن عجیل علیہ رحمتہ کو ان کے بعض شاگردوں نے قبر میں سورہ نور پڑھتے ہوئے سنا۔ (شرح الصدور)

☆......خالد بن معدان علیہ الرحمتہ ہر دن چالیس ہزار مرتبہ تسبیح پڑھتے تھے اور تلاوتِ قرآن فرماتے، جب ان کو تختے پر نہلانے کو رکھا گیا تو وہ اپنی انگلی اس طرح ہلانے لگے جیسے تسبیح ہلائی جاتی ہے۔ (شرح الصدور)

☆......حضرت علامہ یافعی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ملک یمن میں، میں نے بعض صالحین سے سنا ہے کہ ایک میت کو جب دفن کر کے لوگ واپس آنے لگے تو قبر میں سے ایک گرجدار دھاکے کی آواز آئی اور اُس قبر میں سے ایک کالا کتا نکل کر بھاگا۔ ایک نیک جو وہیں موجود تھے انہوں نے اُس کتے سے کہا تیرا ناس ہو تو کون بلا ہے؟ وہ بولا میں اس میت کا بُرا عمل ہوں۔ انہوں نے پوچھا یہ (آواز جو آئی تھی) چوٹ تیرے لگی تھی یا میت کے؟ کہا میرے ہی لگی تھی، وجہ اُس کی یہ ہوئی کہ اس کے پاس سورہ یسین وغیرہ جن کا یہ شخص ورد کیا کرتا تھا آگئیں اور مجھے اس کے پاس تک نہ جانے دیا اور مار کر نکال دیا۔ (روض الریاحین)

قرآن کے احکامات

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآن عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

اللہ معبود ہے

☆............ ''اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا''

☆............ ''اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت مہربان''

(ترجمہ کنزالایمان ...... سورۃ نمل ...... آیۃ ۳۰)

☆............ ''اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۳ ...... سورۃ بقرہ ...... آیۃ ۲۵۵)

رسالت

☆............ ''محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ عزوجل کے رسول ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۲۶ ...... سورۃ الفتح ...... آیۃ۲۹)

☆............ ''اور اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے تمہیں سب لوگون کے لیے رسول بھیجا''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۵ ...... سورۃ النساء ...... آیۃ۸۹)

☆............ ''اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۲۲ ...... سورۃ سبا ...... آیۃ۲۸)

دین اسلام

☆............ ''بے شک اللہ عزوجل کے نزدیک دین صرف اسلام ہے''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۸ ...... سورۃ العمران ...... آیۃ۱۹)

اسلام میں داخل ہو

☆............''اے ایمان والوں! اسلام میں پورے میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۲ ...... سورۃ البقرہ ...... آیۃ ۲۰۸)

اسلام سے مت پھرو

☆............''اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کریگا تو وہ اسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا' اور آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۸ ...... سورۃ العمران ...... آیۃ ۸۵)

درس قرآن اگر ہم نے نہ بُھلایا ہوتا　　　یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

اطاعت

☆............''جس نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم مانا بیشک اُس نے اللہ عزوجل کا حکم مانا''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۵ ...... آیۃ ۸۰)

☆............''اور جو اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۳ ...... سورۃ العمران ...... آیۃ ۸۱)

☆............''تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ عزوجل تمہیں دوست رکھے گا''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۳ ...... سورۃ العمران ...... آیۃ ۳۱)

☆............''بیشک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۲۱ ...... سورۃ احزاب ۲۱)

ذکر

☆............''سن لو اللہ عزوجل کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۳......سورۃ الرعد ...... آیۃ ۲۸)

☆............''اور اللہ عزوجل کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے اللہ عزوجل نے بخشش اور بڑا ثواب

تیار کر رکھا ہے“

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارۃ ۲۲ ......سورۃ احزاب ...... آیۃ ۳۵)

درود و سلام

﴿☆﴾............”بے شک اللہ عزوجل اور اُسکے فرشتے دورد بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر......اے ایمان والو! اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو“

(ترجمہ کنزالایمان ......پارۃ ۲۲ ......سورۃ احزاب ...... آیۃ ۵۶)

مومنوں پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوۃُ والسلام

اللہ کی بندگی

﴿☆﴾............”اور میں نے جن اور آدمی اپنے لیے بنائے کہ میری بندگی کریں“

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۲۸......سورۃ الذّٰریٰت...... آیۃ ۵۶)

﴿☆﴾............”بیشک اللہ عزوجل کے یہاں تم میں سے زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے“

(ترجمہ کنزالایمان ......پارۃ ۲۶......سورۃ حجرات......آیۃ ۱۳)

جہنم سے بچو

﴿☆﴾............”اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایدھن آدمی اور پتھر ہیں“

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۲۸ ......سورۃ تحریم ...... آیۃ ۶)

غفلت

﴿☆﴾............”تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا“

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۳۰ ......سورۃ تکاثر...... آیۃ ۱۔۲)

﴿☆﴾............”لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں“

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۷......سورۃ انبیاء ...... آیۃ۱)

نماز

﴿☆﴾............''اورنماز قائم رکھواورزکوۃ دواوررکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''

(ترجمہ کنزالایمان ......پارہ ۱ ...... سورۃ بقرہ ...... آیۃ۸۳)

﴿☆﴾............''اورصبراورنماز سے مدد چاہو''

(ترجمہ کنزالایمان ......پارہ۱......سورۃ بقرہ......آیۃ ۸۵)

﴿☆﴾............''اورمیری یاد کے لیے نماز قائم کرو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۶ ......سورۃ طٰہٰ......آیۃ ۱۵)

﴿☆﴾............''بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے''

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۲۱ ......سورۃ عنکبوت......آیۃ۸۵)

﴿☆﴾............''اورجواپنے رب عزوجل کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرااور نفس کوخواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی ٹھکانا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ نٰزعٰت......آیۃ ۸۰۔۸۱)

زکوٰۃ

﴿☆﴾............''زکوٰۃ دو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱......سورۃ بقرہ)

﴿☆﴾............''اوروہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام کرتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۸......سورۃ مٔومنون ...... آیۃ۸)

رمضان

﴿☆﴾............''رمضان کا مہینہ،جس میں قرآن اُترا،لوگوں کے لیے ہدایت اوررہنمائی اورفیصلہ کی روشن باتیں،توتم میں جوکوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو،تو اتنے روزے اوردنوں میں۔اللہ عزوجل تم پرآسانی چاہتا ہے اورتم پردشواری نہیں چاہتا اوراس لیے کہ تم گنتی پوری کرو اوراللہ عزوجل کی بڑائی بولو اس پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲......آیۃ ۱۸۵)

شب قدر

﴿☆﴾............"شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ قدر)

حج

﴿☆﴾............"بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہاں کا راہنما اس میں نشانیاں ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ عزوجل کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اُس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے"

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ٤......سورۃ ال عمران)

جہاد

﴿☆﴾............"اور اُس کی راہ میں جہاد کرو اُس امید پر کہ فلاح پاؤ"

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ٦......سورۃ مائدہ...... آیۃ ۳۵)

﴿☆﴾............"بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہے ان کا صلہ ان کے رب عزوجل کے پاس بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں، اللہ عزوجل اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی، یہ اُس کے لیے ہے جو اپنے رب عزوجل سے ڈرے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ بینہ...... آیۃ ۷۔۸)

﴿☆﴾............"ایمان والوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور اللہ عزوجل کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲۸......سورۃ الصف...... آیۃ ۱۱)

نیکی کی دعوت

﴿☆﴾............"اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری بات سے منع

کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۴ ...... سورۃ الا عمران ...... آیۃ ۱۰۴

﴿☆﴾............"اپنے رب عزوجل کی راہ کی طرف پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۱۴ ...... سورۃ نحل ...... آیۃ ۱۲۵

﴿☆﴾............"اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۲۸ ...... سورۃ الذٰریات ...... آیۃ ۵۵

اللہ عزوجل تمہاری مدد کریگا

﴿☆﴾............"اگر تم دینِ خدا عزوجل کی مدد کرو گے تو اللہ عزوجل تمہاری مدد کرے گا"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۲۶ ...... سورۃ محمد

☆☆☆☆☆☆☆

شانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

﴿☆﴾............"اے غیب کی خبر بتانے والے (نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور اللہ عزوجل کی طرف اسکے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ اُن کے لیے اللہ عزوجل کا بڑا فضل ہے۔"

﴿☆﴾............"اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لیے"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ۱۸ ...... سورۃ انبیاء ...... آیۃ ۱۰۸

﴿☆﴾............"جیسا ہم نے تمہیں بھیجا ایک رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں

پاک کرتا اور کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جسکا تمہیں علم نہ تھا‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲......سورۃ بقرہ......آیۃ۱۵۱)

☆............’’اور اے محبوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لیے رسول بھیجا‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۵......سورۃ النساء......آیۃ۸۹)

☆............’’بڑی برکت والا ہے وہ جس نے قرآن اُتارا قرآن اپنے بندہ (حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) پر جو سارے جہاں کو ڈر سنانے والا ہو‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۸......سورۃ فرقان......آیۃ۱۰)

☆............’’اے محبوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ کوثر......آیۃ۱)

☆............’’بیشک تمہارے پاس اللہ عزوجل کی طرف سے ایک نور (حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) آیا اور روشن کتاب (قرآن)

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۶......سورۃ مائدہ......آیۃ۱۵)

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا ﷺ

تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا ﷺ

☆............’’اور رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) کی تعظیم وتوقیر کرو‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲۶......سورۃ فتح......آیۃ۹)

☆............’’اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی آواز سے اور انکے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے طلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲۶......سورۃ حجرات......آیۃ۲)

☆............’’بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم سے وہ رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال (مہربان) مہربان‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۱......سورۃ توبہ......آیۃ۱۲۸)

☆............’’مجھے اس شہر مکہ کی قسم کی اے محبوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تم اس شہر میں تشریف فرما ہو اور تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی قسم اور اس کی اولاد کی کہ تم ہو‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ البلد......آیۃ۱۔۲)

☆............’’اور یہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم غیب بتانے میں بخیل نہیں‘‘

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳۰......سورۃ تکویر......آیۃ۲۴)

اور کوئی غیب کیا تم ﷺ سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم ﷺ پر کروڑوں درود

معراجِ مصطفی ﷺ

☆............"پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں، بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۵......سورۃ بنی اسرائیل......آیۃ ۱)

دربارِ مصطفی ﷺ

☆............"اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ عزوجل سے معافی چاہیں اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ عزوجل کو بہت قبول کرنے والا مہربان پائیں"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۵......سورۃ النساء......آیۃ ٦٤)

گناہوں سے بچیئے

☆............"اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے، کیسی سخت ناپسند ہے اللہ عزوجل کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۸......سورۃ صف......آیۃ ۲۔۳)

ترک نماز

☆............"تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۳۰......سورۃ الماعون......آیۃ ٤۔٥)

☆............"مجرموں سے تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے نماز نہ پڑھتے تھے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۹......سورۃ مدثر......آیۃ ٤٣)

رمضان اور روزے

☆ ....''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۲...... سورۃ البقرہ...... آیۃ ۱۸۵)

کم تولنا گناہ ہے

☆ ....''تو ناپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر نہ دو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۸...... سورۃ الاعراف...... آیۃ ۸۵)

☆ ....''کم تولنے والوں کی خرابی ہے کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لیے جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہونگے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۳۰...... سورۃ مطففین...... آیۃ ۱-۶)

چھوڑ دو اے تاجروں کم تولنا

جھوٹ چھوڑ دو بیچنے میں بولنا

چوری کرنا گناہ ہے

☆ ....''اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۶...... سورۃ مائدہ...... آیۃ ۳۸)

خیانت کرنا گناہ ہے

☆ ....''اے ایمان والوں اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۹...... سورۃ الانفال...... آیۃ ۲۸)

☆ ....''بے شک اللہ عزوجل تم لوگوں کو حکم فرماتا ہے کہ امانتیں کو ان کے اہل کی طرف ادا کرو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۵...... سورۃ النساء...... آیۃ ۵۸)

لالچ کرنا گناہ ہے

☆ ....''جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اُس سے داغیں گے اُن کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں، یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۰ ......سورۃ توبہ......آیۃ ۳۵)

بخل کرنا گناہ ہے

☆ ....''اور جو بخل کرتے ہیں اُس چیز میں جو اللہ عزوجل نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اُسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ اُن کے لیے بُرا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اُنکے گلے کا طوق ہوگا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ٤......سورہ ال عمران......آیۃ ۱۸۰)

بخل لالچ چوری میں ہے بُرائی

جلد توبہ کرلے اس میں ہے بھلائی

سُود کھانا گناہ ہے

☆ ....''وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنادیا ہو، یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کی مانند ہے اور اللہ عزوجل نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳......سورۃ البقرہ......آیۃ ۲۸۵)

☆ ....''اللہ عزوجل ہلاک کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے خیرات کو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۳......سورۃ البقرہ......آیۃ ۲۸٦)

سود ، رشوت میں نحوست ہے بڑی

نیز دوزخ میں سزا ہوگی کڑی

شراب، جوّا گناہ ہے

☆ ....''اے ایمان والوں! شراب اور جوا، اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو اُن سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۸......سورۃ مائدہ......آیۃ ۹۰)

اے جواری تو جوے سے باز آ
ورنہ پھنس جائے گا جس دن تو مرا
تو چرس سے باز آ مت پی شراب
دو جہاں ہو جائیں گے ورنہ خراب

جھوٹ بولنا گناہ ہے

☆............''جھوٹوں پر اللہ عزوجل کی لعنت والیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۳ سورۃ ال عمران......آیۃ ۶۱)

جھوٹی گواہی دینا گناہ ہے

☆............''اور جو گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ پر گذرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گذر جاتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۹......سورۃ فرقان......آیۃ ۸۲)

غیبت کرنا گناہ ہے

☆............''اے ایمان والوں ! بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا، اللہ عزوجل سے ڈرو بے شک اللہ عزوجل بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارۃ ۲۶......سورۃ الحجرات......آیۃ ۱۲)

چغلی کرنا گناہ ہے

☆............''خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بُرائی کرے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۳۰......سورۃ ہمزہ......آیۃ ۱)

جھوٹی گواہی، جھوٹ ، غیبت چغلیاں
چھوڑ دے تو رب کی نا فرمانیاں

بہتان لگانا گناہ ہے

﴾☆﴿..........''اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بے کیئے ستاتے ہیں انہوں نے بہتان اور کھا گناہ اپنے سر لیا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۲......سورۃ الاحزاب......آیۃ ۵۸)

﴾☆﴿..........''بے شک وہ جو عیب لگاتے ہیں انجان پارسا ایمان والیوں کو ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۸......سورۃ نور......آیۃ ۲۳)

بد گمانی گناہ ہے

''اے ایمان والوں! بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ ۲۶......سورۃ الحجرات...... آیۃ ۱۲)

بد گمانی جھوٹ غیبت چغلیاں   چھوڑ دے تو رب کی نا فرمانیاں

مذاق اُڑانا گناہ ہے

﴾☆﴿..........''اے ایمان والوں! نہ مرد مردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دور نہیں وہ اِن ہنسنے والیوں سے بہتر ہو اور آپس میں طعنہ نہ کرو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۶...... سورۃ الحجرات...... آیۃ ۱۱)

بھائیوں کا دل دکھانا چھوڑ دو   اور تمسخر بھی اُڑانا چھوڑ دو

ظلم کرنا گناہ ہے

﴾☆﴿..........''اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا کہ وہ ظالم تھیں اور ان کے بعد دوسری قوم کو ہم نے پیدا کیا''

(ترجمہ کنزالایمان......سورۃ انبیاء......آیۃ ۱۱)

﴾☆﴿..........''بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے''

﴾☆﴿..........''خبردار! بے شک ظالم لوگ ہمیشہ کے عذاب میں ہیں''

﴾☆﴿..........''جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم آگ میں داخل کرینگے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۵......سورۃ نساء......آیۃ ۳۰)

فساد نہ کرو

☆............''اورزمین میں انتظام کے بعد فساد نہ پھیلاؤ''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۸......سورۃ اعراف......آیۃ ۵۶)

☆............''اورزمین میں فساد نہ چاہ بے شک اللہ عزوجل فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۰ ...... سورۃ قصص......آیۃ ۷۷)

یتیموں کا مال کھانا گناہ ہے

☆............''اوریتیموں کوان کے مال دواور ستھرے کے بدلے گندہ نہ لواوراُنکے مال اپنے مالوں میں ملا کرنہ کھاجاؤ بیشک یہ بڑا گناہ ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۴......سورۃ نساء......آیۃ ۲)

☆............''وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اوروہ عنقریب دوزخ کی بھڑکتی آگ میں ڈالیں جائیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۴......سورۃ نساء......آیۃ ۱۰)

ماں باپ کو ستانا گناہ ہے

☆............''اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں نہ کہنا، نہ جھڑکنا اوران سے تعظیم کی بات کہنا اوران کے لیے عاجزی کا بازو نرم دلی کے ساتھ بچھانا اور یہ دعا کرنا اے میرے رب عزوجل توان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے بچپن میں مجھے پالا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۵......سورۃ بنی اسرائیل ...... آیۃ ۲۳_۲۴)

دل دکھانا چھوڑ دے ماں باپ کا   ورنہ اس میں ہے خسارہ آپ کا

رشتے داری کاٹنا گناہ ہے

﴿☆﴾..........''اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ عزوجل نے لعنت کی''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۶......سورۃ محمد ﷺ......آیۃ ۲۳)

زنا کرنا گناہ ہے

﴿☆﴾..........''اور زنا کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۵......سورۃ بنی اسرائیل......آیۃ ۳۲)

﴿☆﴾..........''تم فرماؤ! میرے رب عزوجل نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۸......سورۃ الاعراف......۳۳)

لواطت

﴿☆﴾..........''اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان میں کسی نے نہ کی، تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو، عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم حد سے گزر گئے ہو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۸......سورۃ الاعراف......آیۃ ۸۰۔ ۸۱)

وعدہ خلافی کرنا گناہ ہے

﴿☆﴾..........''اور وعدہ پورا کرو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۱۵......سورۃ بنی اسرائیل......آیۃ ۳۴)

﴿☆﴾..........''بیشک عہد کے بارے میں قیامت کے دن پُرسش ہوگی''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ۲۱......سورۃ احزاب......آیۃ ۱۵)

فضول خرچی کرنا گناہ ہے

﴿☆﴾..........''اور فضول نہ اُڑا، بے شک اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان۔۔۔پارہ ۱۵۔۔۔سورۃ بنی اسرائیل۔۔۔آیۃ ۲۶۔۲۷)

خوشامد

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور چاہتے ہیں کہ بے کئے ان کی تعریف ہو ایسوں کو ہرگز عذاب سے دور نہ جاننا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے“

(ترجمہ کنزالایمان۔۔۔پارہ ۴۔۔۔سورۃ ال عمران۔۔۔آیۃ ۱۸۸)

تکبر کرنا گناہ ہے

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبروں کا“

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”اور زمین میں اتراتا مت چل تو ہرگز نہ زمین چیر دے گا اور ہرگز نہ بلندی میں پہاڑوں کو پہنچے گا جو کچھ گزرا ان میں کی بُری بات تیرے رب عزوجل کو ناپسند ہے“

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”بے شک اللہ عزوجل کو اترانے والا بڑائی مارنے والا پسند نہیں آتا“

(ترجمہ کنزالایمان۔۔۔پارہ ۵۔۔۔سورۃ النساء۔۔۔آیۃ ۳۶)

خود کشی کرنا گناہ ہے

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ عزوجل تم پر مہربان ہے“

(ترجمہ کنزالایمان۔۔۔پارہ ۵۔۔۔سورۃ النساء۔۔۔آیۃ ۲۹)

ریا کاری کرنا گناہ ہے

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔”اور وہ لوگ جو اپنے مال کو لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ عزوجل پر اور قیامت پر اور جس کا مصاحب شیطان ہوا تو وہ کتنا بُرا مصاحب ہے“

(ترجمہ کنزالایمان۔۔۔پارہ ۵۔۔۔سورۃ النساء۔۔۔آیۃ ۳۸)

قتل کرنا گناہ ہے

﴿☆﴾............''اور جو کوئی جان بوجھ کر مسلمان کو قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ عزوجل نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ۵...... سورۃ النساء)

حسد کرنا گناہ ھے

﴿☆﴾............''لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ عزوجل نے انہیں اپنے فضل سے دیا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۵......سورۃ النساء......آیۃ ٥٤)

﴿☆﴾............''اور حسد والے کے شر سے وہ مجھ سے جلے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ٣٠ ...... سورۃ الفلق......آیۃ ٥)

حسد کینۂ مسلم سے سینہ پاک کر

اتباعِ صاحبِ لولاک کر

بے حیائی سے توبہ کرو

﴿☆﴾............''اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اللہ عزوجل کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ٤ ...... سورۃ ال عمران......آیۃ ١٢٥)

پردے کی اھمیت

﴿☆﴾............''اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی تھی''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ٢٢......سورۃ احزاب...... آیۃ ٣٣)

﴿☆﴾............''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں، اور دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ١٨......سورۃ نور......آیۃ ٣١)

اے میری بہنوں سدا پردا کرو — تم گلی کوچوں میں مت پھرتی رہو

ورنہ سن لو قبر میں جب جاؤگی — سانپ بچھو دیکھ کر چلاؤگی

مرد نگاہیں نیچی رکھیں

﴿☆﴾............''اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، ان کے لیے بہت ستھرا ہے بے شک اللہ عزوجل کو ان کے کاموں کی خبر ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۱۸......سورۃ النور......آیۃ ۳۰)

ہر شرم و حیا سے بس رہیں نیچی نظر
پیکر شرم و حیا بن کر رہوں آقا سدا ﷺ

کسی کا بُرا نام رکھو

﴿☆﴾............''آپس میں طعنہ نہ کرو اور ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۲۶......سورۃ الحجرات......آیۃ ۱۱)

اچھا برتاؤ کرو

﴿☆﴾............''اور اللہ عزوجل کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنے باندی غلام سے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۵......رکوع ۳)

نیکی گناہ مٹاتی ہے

﴿☆﴾............''بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہے، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والے کو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۱۲......سورۃ ھود......آیۃ ۱۱٤)

نیک کام کرو

﴿☆﴾............''بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کام کئے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں ان کا صلہ ان کے رب عزوجل کے پاس کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہیں، ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں، اللہ عزوجل اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی، یہ اُس کے لیے ہے جو اپنے رب عزوجل سے ڈرے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۳۰......رکوع ۲۳)

موت آئے گی

☆ ....''ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲۱......سورۃ عنکبوت ...... آیۃ ۵۷)

بے وفا دنیا پر مت کر اعتبار
تو اچانک موت کا ہوگا شکار

موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ
جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ

دنیا کی زندگی

☆ ....''اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور بے شک آخرت کا گھر ضرور سچی زندگی ہے کیا اچھا تھا اگر جانتے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۲۱......سورۃ عنکبوت......آیۃ ٦٤)

گناہوں سے معافی

☆ ....''تم فرماؤ! میرے وہ بندو جنہوں نے (نافرمانیاں کے ذریعے) اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ عزوجل کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو، بے شک اللہ عزوجل سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ۲٤......سورۃ الزمر ...... آیۃ ۵۳)

در گزر اختیار کرو

☆ ....''اور غصہ پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ عزوجل کے محبوب ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ٤...... سورۃ ال عمران...... آیۃ ۱۳)

صلح کرو

☆ ....''اور صلح سب سے بہترین چیز ہے''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ۵...... سورۃ النساء......آیۃ ۱۲۸)

☆ ....''اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارہ۲٦ ...... سورۃ الحجرات...... آیۃ ۹)

☆ ...."مسلمان مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ عزوجل سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ۲٦ ...... سورۃ الحجرات ...... آیۃ ۱۰)

☆ ...."اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کرلیں"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارۃ ...... سورۃ النساء ...... آیۃ ۱۲۸)

گھر جانے سے پہلے اجازت لو

☆ ...." اے ایمان والوں! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے ساکنوں پر سلام کرلو"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارۃ ۱۸ ...... سورۃ نور ...... آیۃ ۲۸)

سلام کا جواب دو

☆ ...." اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب میں کہو یا وہی کہہ دو"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ٥ ...... سورۃ النساء ...... آیۃ ۸٦)

☆ ...."پھر جب کسی کے گھر جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو ملتے وقت کی اچھی دعا، اللہ عزوجل کے پاس سے مبارک پاکیزہ"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارۃ ۱۸ ...... سورۃ نور ...... آیۃ ٦۱)

کسب حلال کماؤ

☆ ...."اے ایمان والوں! کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارۃ ٦ ...... سورۃ مائدہ ...... آیۃ ۸۸)

اللہ عزوجل کی راہ مین خرچ کرو

☆ ...."اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں یہی سچے مسلمان ہیں"

(ترجمہ کنزالایمان ...... پارہ ٤ ...... سورۃ انفال ...... آیۃ ٤)

۞☆۞............"تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہیں کرو"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ٤......سورۃ ال عمران......آیۃ ٩٢)

قربانی

۞☆۞............"اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب عزوجل کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ٣٠...... سورۃ الکوثر)

صبر کرو

۞☆۞............"اے ایمان والوں! صبر کرو"

(ترجمہ کنزالایمان ......پارہ٤......سورۃ ال عمران...... آیۃ ٢٠٠)

۞☆۞............" اے ایمان والوں! صبر اور نماز سے مدد چاہو، بے شک اللہ عزوجل صابروں کے ساتھ ہے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ٢ ...... سورۃ البقرہ......آیۃ ١٥٣)

شہید زندہ ہے

۞☆۞............"اور جو خدا عزوجل کی راہ میں مارے جائیں اُنہیں ہرگز مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ ٢ ...... سورۃ البقرہ......١٥٤)

ہر پریشانی کے بعد آسانی ہے

۞☆۞............"تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے"

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ٣٠......سورۃ الم نشرح ...... آیۃ ٥تا٦)

اللّٰہ عزوجل سے دعا کرو

﴿☆﴾............''اور تمہارے رب عزوجل نے فرمایا، مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ۲٤......سورۃ المومن......آیۃ ٦٠)

یا الٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قُدسیوں کے لب کے آمین رَبَّنَا کا ساتھ ہو

شیطان سے پناہ مانگو

﴿☆﴾............''اے ایمان والوں! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بُری ہی بات بتائے گا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ١٨......سورۃ النور......آیۃ ٢١)

فضول گوئی سے بچنے والا

﴿☆﴾............''بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ١٨......سورۃ المومنون......آیۃ ١۔٣)

شہد میں شفا ہے

﴿☆﴾............''شہد کی مکھی اسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے بیشک اس میں نشانی ہے دھیان کرنے والوں کی''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ١٤......سورۃ النحل......آیۃ ٦٩)

بارش کا پانی

﴿☆﴾............''اور ہم نے آسمان سے برکت والا یہ پانی اُتارا''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ٢٦......سورۃ قٓ......آیۃ ٩)

زیتون

﴿☆﴾............''برکت والے زیتون پیڑ سے''

(ترجمہ کنزالایمان......پارہ۱۸......سورۃ نور......آیۃ ۳۵)

جمعتہ المبارک

﴿☆﴾............''اے ایمان والوں! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ عزوجل کے ذکر کی طرف دوڑ واور خرید فروخت چھوڑ دو یہ تمہارا لیے بہتر ہے اگر تم جانو''

(ترجمہ کنزالایمان...... پارۃ ۲۸......سورۃ الجمعہ...... آیۃ ۹)

وضو اور غسل

﴿☆﴾............''اے ایمان والوں! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤاور اگر کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرواور گٹوں تک پاؤں دھوؤاور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہولو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ٦......سورۃ مائدہ ...... آیۃ ٦)

تیمّم

﴿☆﴾............''اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمّم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اُس سے مسح کرو''

(ترجمہ کنزالایمان......پارۃ ٦......سورۃ مائدہ......آیۃ ٦)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدابِ تلاوت

قرآن شریف پڑھنا، پڑھانا، سننا، سنانا سب عبادت اور مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

﴿1﴾ قرآن پاک کے آداب میں سے ہے کہ اچھے کپڑے پہن کر باوضو قبلہ رو سر جھکائے اور ادب و وقار کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے۔

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (سورۃ واقعہ)   یعنی اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

﴿2﴾ تلاوت شروع کرتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا اور سورۃ پڑھنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا سنت ہے ورنہ مستحب ہے۔ تلاوت کے دوران کوئی دنیاوی کام کرے تو اعوذ باللہ، بسم اللہ پھر پڑھ لے اور دینی کام کیا تو مثلاً سلام یا اذان کا جواب دیا یا کلمہ طیبہ وغیرہ، اذکار و وظیفہ پڑھے رو اعوذ باللہ پھر پڑھنا اس کے ذمے نہیں۔ (سنی بهشتی زیور بحوالہ غُنیہ)

﴿3﴾ قرآن کریم کی تلاوت ذوق وشوق اور حضورِ قلب کے ساتھ کیجئے۔

﴿4﴾ تلاوت سے پہلے طہارت و نظافت کا پورا پورا اہتمام کیجئے۔

﴿5﴾ تلاوت کے وقت ظاہری پاکی و طہارت کے ساتھ ساتھ دل کو بھی گندے خیالات بُرے جذبات اور ناپاک مقاصد سے دور رکھئے۔

﴿6﴾ ہمیشہ پاک وصاف جگہ پر بیٹھ کر تلاوتِ قرآن پاک کیجئے۔

﴿7﴾ قرآن مجید کی عظمت کے ساتھ ساتھ اللہ عزوجل کی عظمت بھی دل میں جمائے رکھئے کہ جسے آپ پڑھ رہے ہیں یہ کسی انسان کا کلام نہیں۔

﴿8﴾ اس عزم کے ساتھ تلاوت کیجئے کہ مجھے اس احکام کے مطابق اپنی زندگی کو بنانا اور اس کی ہدایت کی روشنی میں اپنی زندگی کو سنوارنا ہے۔

﴿9﴾ قرآن شریف پڑھ کر یا سن کر رونا سنت ہے۔

حدیث : حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو فرمایا کہ قرآن سناؤ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ پر تو اُترا ہی ہے۔ آپ ہی سنائیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے سے سنوں پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھتے جاتے تھے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چشمانِ مبارک سے آنسو بہتے تھے۔

(احیاء العلوم)

حکایت: گانے والے کی توبہ

ایک بار حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی مجلس پر گزرے جہاں گویا بہت اچھی آواز سے گا رہا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کاش یہ آواز قرآن شریف پر استعمال ہوتی۔ یہ خبر گویے کو پہنچی۔ اس نے سچی توبہ کی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہنے لگا حتیٰ کہ وہ شخص قرآن شریف کا عالم وقاری ہوگیا۔

﴿10﴾ تلاوت میں اتنی آواز، آہستہ پڑھنے میں ضروری ہے کہ پڑھنے والا خود سن سکے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

حَسِّنُ بِالْقُرْاٰنِ صَوْتِکَ ''قرآن خوش آواز کے ساتھ پڑھو''

دوسری حدیث شریف میں ہے کہ......

حَسِّنُوْ الْقُرْاٰنَ بِاَ صْوَاتِکُمْ ''قرآن کو اپنی آواز سے زینت دو''

ایک اور حدیث شریف میں ہے......

لِکُلِّ شَیءٍ حِلْیَۃٌ وَ حِیْلَۃُ الْقُرْاٰنِ الْصَّوْ تُ الْحَسَنَ ''ہر چیز کا ایک زیور ہے اور قرآن کا زیور اچھی آواز ہے''

اچھی آواز کا مطلب یہ ہے کہ تکلف سے یا گا کر نہیں بلکہ انتہائی خوبصورتی اور عمدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کرو۔

﴿11﴾ قرآن مجید بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جبکہ کسی نمازی، مریض یا سونے والے کو ایذاء نہ پہنچے۔

﴿12﴾ تلاوت کرنے والے کو قرآن کے معانی ومفاہیم پر غور وفکر کرنا چاہیے۔

﴿13﴾ تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ وتفسیر بھی پڑھیں۔

اعلیٰ حضرت مجددِ اہلسنت احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اردو ترجمۃ القرآن کنز الایمان سب سے بہترین ہے۔ کنز الایمان پر موجود تفسیری حاشیہ خزائن العرفان مولانا نعیم الدین مُرادآبادی اور نور العرفان مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کی اردو تفسیر ہے۔

﴿14﴾ تلاوتِ قرآن کو اللہ عزوجل کے قرب کا ذریعہ سمجھے اور یقین رکھے کہ قرآن سے شغف اللہ عزوجل سے شغف ہے

﴿15﴾ جتنے دنوں میں قرآن شریف ختم کرنا مقصود ہو اس حساب سے قرآن کو منزلوں اور حصوں میں تقسیم کر کے تلاوت کیجئے۔

اوقات تلاوت

شب وروز کے سبھی اوقات میں تلاوت کرنا جائز ہے، علامہ نووی علیہ رحمہ نے فرمایا ہے ''تلاوت میں سب سے بہتر اندرونِ نماز کا وقت پھر رات، اس کے بعد رات کا نصف اخیر اور مغرب اور عشاء کا درمیانی وقت بھی بہتر ہے دن کا سب سے اچھا وقت صبح کا ہے، تلاوت کے منتخب ایام یہ ہیں، یوم عرفہ، جمعہ، دوشنبہ، جمعرات، رمضان المبارک، کا آخری عشرہ اور ذوالحجہ کا پہلا عشرہ اور مہینوں میں

منتخب رمضان المبارک ہے۔ تلاوتِ قرآن کا آغاز جمعہ کی شب میں اور جمعرات کی شب میں ختم کرنا بہتر ہے۔ (فضائل قرآن)

جو ہفتے میں ایک بار ختم کر سکے وہ قرآن کے سات حصوں کے منزلوں میں ختم کرے کہ یہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنت ہے

﴿16﴾ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ لوگ ختم قرآن کے وقت جمع ہوتے تھے، آپ فرماتے تھے ختم قرآن کے وقت رحمتیں نازل ہوتی ہیں، اور دعا مقبول ہوتی ہے۔

﴿17﴾ قرآن مجید دیکھ پر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا بھی اور ہاتھ سے اس کا چھونا بھی، یہ سب عبادت ہے۔

﴿18﴾ لیٹ کر قرآن مجید پڑھنے میں حرج نہیں جبکہ پاؤں سمٹے ہوئے ہوں اور منہ کھلا ہو، یونہی چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے جبکہ دل نہ بٹے ورنہ مکروہ ہے۔ (غنیہ)

﴿19﴾ مسلمانوں میں یہ دستور ہے قرآن مجید پڑھتے وقت اگر اُٹھ کر کہیں جاتے ہین تو بند کر دیتے ہین، کھلا ہوا چھوڑ کر نہیں جاتے یہ ادب کی بات ہے مگر بعض لوگوں میں مشہور ہے کہ اگر کھلا چھوڑ دیا جائے گا تو شیطان پڑھے گا اس کی اصل نہیں۔

(بہار شریعت)

﴿20﴾ قرآن مجید کے ادب میں یہ بھی ہے کہ اس طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلائے جائیں نہ پاؤں کو اس سے اونچا کیا جائے، نہ یہ کہ خود اونچی جگہ ہوں اور قرآن مجید نیچے ہو۔ (بہار شریعت)

﴿21﴾ قرآن مجید کے اوپر کسی قسم کی کوئی کتاب وغیرہ نہ رکھیں یہاں تک جس صندوق میں قرآن مجید ہو اُس پر بھی کوئی کپڑا نہ رکھیں۔ (بہار شریعت)

﴿22﴾ قرآن مجید کو جزدان وغلاف میں رکھنا ادب ہے صحابہ وتابعین رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔ (بہار شریعت)

﴿23﴾ مصحف یعنی قرآن پاک کو بوسہ دینا بھی صحابہ کرام کے فعل سے ثابت ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزانہ صبح اسے بوسہ دیتے تھے اور کہتے تھے یہ میرے رب کا عہد اور اس کی کتاب ہے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مصحف شریف کو بوسہ دیتے اور چہرے سے مس کرتے تھے۔

﴿24﴾ قرآن مجید کو سر پر رکھنا مستحب ہے۔

﴿25﴾ قرآن مجید پُرانا اور بوسیدہ ہو گیا اس قابل نہ رہا کہ اس سے تلاوت کی جائے اور یہ اندیشہ ہے کہ اس کے اوراق منتشر ہو کر ضائع ہو جائیں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ دفن کر دیا جائے اور دفن کرنے میں اس کے لیے لحد بنائی جائے تا کہ اس پر مٹی نہ پڑے مصحف شریف (قرآن) بوسیدہ ہو جائے تو اس کو جلایا نہ جائے (بہار شریعت بحوالہ عالمگیری) یا سمندر یا

دریا وغیرہ میں میں پتھر باندھ کر ڈال دینا زیادہ بہتر ہے۔

﴿26﴾ قرآن مجید اگر معاذ اللہ ہاتھ سے چھوٹ کر گر جائے تو اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

﴿27﴾ کسی نے محض خیر و برکت کے لیے اپنے مکان یا دوکان میں قرآن مجید رکھ چھوڑا ہے اور تلاوت نہیں کرتا تو یہ گناہ نہیں بلکہ اس کی یہ نیت باعثِ ثواب ہے، مگر تلاوتِ قرآن سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ (بہارشریعت بحوالہ خانیہ)

﴿28﴾ مجمع مین سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں کہ آوازیں ٹکرائیں گی یہ حرام ہے، اکثر مجمعوں میں جہاں قرآن خوانی ہوتی ہے مثلاً تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے، ایسے موقعوں پر کہ پڑھنے والے جمع ہوں حکم ہے آہستہ پڑھیں۔
(بہارشریعت بحوالہ درمختار)

القرآن: ''جب قرآن پڑھا جائے تو اسے سُنو اور چپ رہو اس امید پر کہ رحم کئے جاؤ'' (سورۃ الاعراف)

﴿29﴾ مدرسے میں سبق یاد کرنے کے لیے ایک ہی وقت میں کئی طلباء بلند آواز سے قرآن پڑھتے ہیں یہ جائز ہے۔

﴿30﴾ جب بلند آواز میں قرآن مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا فرج ہے جبکہ وہ مجمع بغرض سننے کے لیے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگر چہ اور لوگ کام میں ہوں۔ (غنیہ......فتاویٰ رضویہ)

﴿31﴾ تلاوت کرنے میں کوئی شخص معظم دینی، بادشاہِ اسلام، عالمِ دین، اُستاد یا باپ آجائے تو تلاوت کرنے والا اُس کی تعظیم کو کھڑا ہو سکتا ہے۔ (غنیہ)

﴿32﴾ جُنب اور حیض نفاس والی عورت، اگر چہ خود نہ تو قرآن پاک پڑھ سکتی ہے نہ چھو سکتی ہے لیکن اگر کوئی قرآن پاک پڑھے اور اس کے پاس کوئی جُنب یا حیض ونفاس والی یا حیض ونفاس سے نکلی ہوئی بے نہائی عورت بیٹھی ہو تو قرآن پاک کی تلاوت میں کوئی حرج نہیں۔ (سنی بہشتی زیور بحوالہ فتاویٰ رضویہ شریف)

﴿33﴾ جس گھر میں قرآن مجید رکھا ہوا ہو اس میں بیوی سے صحبت کرنا جائز ہے جبکہ قرآن مجید پر پردہ پڑا ہو۔ (بہارشریعت)

﴿34﴾ قرآن مجید کی قَسم بھی قسم ہے اگر اس کے خلاف ہو گا تو کفارہ لازم آئے گا۔ (ردمختار)

﴿35﴾ قرآن مجید کی کسی آیات کو عیب لگانا، یا اس کی توہین کرنا یا اس کے ساتھ مسخرہ پن کرنا یا مذاق و دل لگی مین قرآن مجید کی آیتیں بے موقع پڑھ دینا کہ لوگ سن کر ہنسیں یہ سب باتیں کفر ہیں۔ (بہارشریعت)

﴿36﴾ قرآن شریف کا تکیہ لگانا سخت گناہ ہے۔

﴿37﴾ غسل خانہ اور ناپاک جگہوں پر قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔ (سنی بہشتی زیور بحوالہ غنیہ)

﴿38﴾ کسی کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ قرآن بھول گیا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کے لیے یہ بُری بات ہے کہ

وہ کہے مین فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ اسے بھلا دی گئی، قرآن خوب یاد کرتے رہو کیونکہ بلاشبہ وہ رسیوں سے بندھے اونٹوں سے زیادہ تیز نکل بھاگنے والا ہے۔ (بخاری)

چونکہ قرآن بھولنا گناہ ہے اور گناہ کا اظہار بھی گناہ، اس لیے قرآن بھولنے پر یہ نہ کہنا چاہیے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا۔ بلکہ اگر ضرورت پڑے تو یوں کہے وہ آیت بھلا دی گئی۔ اس کلام میں اظہارِ حسرت ہے یعنی ہائے افسوس میں اس نعمت سے محروم کر دیا گیا۔

﴿39﴾ آیت سجدہ آئے تو تلاوت کرنے والے اور آواز سے سننے والے دونوں پر سجدہ واجب ہوتا ہے، خواہ سننے والے کا ارادہ ہو یا نہ ہو۔

1۔ الاعراف پارہ 9	2۔ رعد پارہ 13	3۔ نحل پارہ 14
4۔ بنی اسرائیل پارہ 15	5۔ مریم پارہ 16	6۔ حج پارہ 17
7۔ فرقان پارہ 19	8۔ نمل پارہ 19	9۔ الم تنزیل پارہ 21
10۔ صٓ پارہ 23	11۔ حٰمٓ سجدہ پارہ 24	12۔ نجم پارہ 21
13۔ انشقاق پارہ 30	14۔ علق پارہ 30	

سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ: آیتِ سجدہ پڑھی یا سنی تو کھڑے ہو کر سجدۂ تلاوت کی نیت سے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیے اور کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں، اول آخر دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔ (درمختار)

ہاتھ اُٹھانے ، التحیات پڑھنے اور سلام پھیرنے کی ضرورت نہیں ۔ (بہارِ شریعت)

شرائط سجدہ، شرائط نماز ہی کی طرح ہیں۔ سترِ عورت، استقبالِ قبلہ، بدن اور کپڑے کا نجاست اور حدث سے پاک ہونا نیت کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

دُعَآءِ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَ اجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَ ارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَ اجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ .

ترجمہ:

"اے اللہ عزوجل میری قبر میں میری پریشانی کو دور کر اور قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور قرآن کو میرے لیے پیشوا اور باعثِ نور اور سببِ ہدایت فرما اور رحمت اور قرآن میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں یاد دلا اور جو کچھ قرآن میں سے میں نہیں جانتا وہ سیکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب کر اور قیامت کے دن اس کو دلیل بنا اے عالم کے پرورش کرنے والے۔"

آمین (قبول فرما)

قرآن شریف کی معلومات

پہلی وحی : اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ

(سورۃ علق ......آیۃ ١۔١٥)

آخری وحی : وَ اتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ

(سورۃ بقرہ......آیۃ ٢٨١)

دوسری روایت کے مطابق

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

(سورۃ مائدہ......آیۃ ٣)

قرآن پاك

پارے	30
منزلیں	07
سورتیں	114
رکوع	540
کل آیات	6666
سجدے	14

قرآنِ پاک کو سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1	سورة فاتحه	تا	سورة نساء
2	سورة مائده	تا	سورة توبه
3	سورة يونس	تا	سورةنحل
4	سورة بنی اسرائيل	تا	سورة فرقان
5	سورة شعراء	تا	سورة يٰسٓ
6	سورةالصّٰفّٰت	تا	سورة حجرات
7	سورة قٓ	تا	سورةناس

اقسام آیات قرآن

آیات	1000
آیات وعید	1000
آیات نہی	1000
آیات امر	1000
آیات امثال	1000
آیات قصص	1000
آیات تحلیل	250
آیات تحریم	250
آیات تسبیح	100
آیات متفرقہ	66
کل آیات	6666

قرآن میں ایک سو چودہ ۱۱۴ سورتیں ہیں سورتوں کے نام مقامِ نزول، پارہ، رکوع، اور تعداد آیات کو یکجا کرنے قاری کے لیے قرآنی معلومات فراہم کی گئیں ہیں۔

سورۃ نمبر	سورۃ کا نام	پارہ کا نام	پارہ نمبر	کل آیات	کل رکوع	مقام نزول
1	سورۃ فاتحہ	الٓمّ	1	7	1	مکی
2	سورۃ بقرہ	الٓمّ ، سیقول، تلک الرسل	1-3	286	40	مدنی
3	سورۃ ال عمران	تلک الرسل ، لن تنالو	3-4	200	20	مدنی
4	سورۃ النساء	لن تنالو،والمحصنت، لایحب اللّٰہ	4-6	176	24	مدنی
5	سورۃ مائدہ	لا یحب اللّٰہ ، واذاسمعوا	6-7	120	16	مدنی
6	سورۃ انعام	واذا سمعوا، ولو اننا	7-8	165	20	مکی
7	سورۃ اعراف	ولو اننا، قال الملا	8-9	206	24	مکی
8	سورۃ انفال	قال الملا، واعلموا	10-9	75	10	مدنی
9	سورۃ توبہ	واعلموا، یعتذرون	10-11	129	16	مدنی
10	سورۃ یونس	یعتذرون	11	109	11	مکی
11	سورۃھود	یعتذرون، وما من دآبتہ	11-12	123	10	مکی
12	سورۃ یوسف	وما من دآبتہ، وآلبری	12-13	111	12	مکی
13	سورۃرعد	وما البری	13	43	6	مکی
14	سورۃ ابراھیم	وما البری	13	52	7	مکی
15	سورۃحجر	ربما	14	99	6	مکی
16	سورۃ نحل	ربما	14	128	16	مکی
17	سورۃبنی اسرائیل	سبحن الذی	15	111	12	مکی
18	سورۃ کہف	سبحن الذی، قال الم	15-16	110	12	مکی
19	سورۃمریم	قال الم	16	98	6	مکی
20	سورۃ طحہ	قال الم	16	135	8	مکی
21	سورۃ انبیاء	اقتراب الناس	17	112	7	مکی
22	سورۃحج	اقتراب الناس	17	78	10	مدنی
23	سورۃ مومنون	قد افلاح	18	118	6	مکی
24	سورۃ نور	قد افلاح	18	64	9	مدنی
25	سورۃفرقان	قد افلاح، وقال الذین	18-19	77	6	مکی
26	سورۃ شعرآء	وقال الذین	19	227	11	مکی
27	سورۃ نمل	وقال الذین، امن خلق	19-20	93	7	مکی
28	سورۃ قصص	امن خلق	20	88	9	مکی
29	سورۃ عنکبوت	امن خلق، اتل مآ اوحی	20-21	69	7	مکی
30	سورۃ روم	اتل مآاوحی	21	60	6	مکی
31	سورۃ لقمان	اتل مآاوحی	21	34	4	مکی
32	سورۃسجدہ	اتل مآاوحی	21	30	3	مکی
33	سورۃ احزاب	اتل مآاوحی،ومن یقنت	21-22	73	9	مدنی
34	سورۃ سبا	ومن یقنت	22	54	6	مکی
35	سورۃ فاطر	ومن یقنت	22	45	5	مکی
36	سورۃ یٰسین	ومن یقنت،ومالی	22-23	83	5	مکی
37	سورۃ صافآت	ومالی	23	182	5	مکی
38	سورۃصٓ	ومالی	23	88	5	مکی
39	سورۃ زمر	ومالی، فمن اظلم	23-24	75	8	مکی
40	سورۃ مؤمن	فمن اظلم	24	85	9	مکی
41	سورۃ حمٓ السجدۃ	فمن اظلم ،الیہ یرد	24-25	54	6	مکی
42	سورۃ شوریٰ	الیہ یرد	25	53	5	مکی
43	سورۃ زخرف	الیہ یرد	25	89	7	مکی
44	سورۃدخان	الیہ یرد	25	59	3	مکی
45	سورۃ جاثیہ	الیہ یرد	25	37	4	مکی
46	سورۃ احقاف	حٰمٓ	26	35	4	مکی
47	سورۃ محمد ﷺ	حٰمٓ	26	38	4	مدنی
48	سورۃ فتح	حٰمٓ	26	29	4	مدنی
49	سورۃ حجرات	حٰمٓ	26	18	2	مدنی
50	سورۃ قٓ	حٰمٓ، قال فما خطبکم	26	45	3	مکی
51	سورۃ ذاریات	قال فما خطبکم	26-27	60	3	مکی
52	سورۃ طور	قال فما خطبکم	27	49	2	مکی
53	سورۃ النجم	قال فما خطبکم	27	55	3	مکی
54	سورۃقمر	قال فما خطبکم	27	62	3	مکی
55	سورۃ رحمن	قال فما خطبکم	27	55	3	مدنی
56	سورۃ واقعہ	قال فما خطبکم	27	96	3	مکی
57	سورۃ حدیہ	قال فما خطبکم	27	29	4	مدنی
58	سورۃ مجادلہ	قد سمع اللّٰہ	28	22	3	مدنی
59	سورۃ حشر	قد سمع اللّٰہ	28	24	3	مدنی
60	سورۃ ممتحنۃ	قد سمع اللّٰہ	28	13	2	مدنی
61	سورۃ صف	قد سمع اللّٰہ	28	14	2	مدنی
62	سورۃ جمعہ	قد سمع اللّٰہ	28	11	2	مدنی
63	سورۃمنافقون	قد سمع اللّٰہ	28	11	2	مدنی
64	سورۃ تغابن	قد سمع اللّٰہ	28	18	2	مدنی
65	سورۃطلاق	قد سمع اللّٰہ	28	12	2	مدنی
66	سورۃ تحریم	قد سمع اللّٰہ	28	12	2	مدنی
67	سورۃ ملک	تبراک الذّی	29	30	2	مکی
68	سورۃ قلم	تبراک الذّی	29	52	2	مکی
69	سورۃحآقہ	تبراک الذّی	29	52	2	مکی
70	سورۃ معارج	تبراک الذّی	29	44	2	مکی
71	سورۃ نوح	تبراک الذّی	29	28	2	مکی
72	سورۃ جن	تبراک الذّی	29	28	2	مکی
73	سورۃ مزّمل	تبراک الذّی	29	20	2	مکی
74	سورۃ مدثر	تبراک الذّی	29	56	2	مکی
75	سورۃ قیامہ	تبراک الذّی	29	40	2	مکی
76	سورۃ دھر	تبراک الذّی	29	31	2	مکی
77	سورۃ مرسلات	تبراک الذّی	29	50	2	مکی
78	سورۃ نبا	عمّ	30	40	2	مکی
79	سورۃ نازعات	عمّ	30	46	2	مکی
80	سورۃ عبس	عمّ	30	42	1	مکی
81	ھکورت یاتکویر	عمّ	30	29	1	مکی
82	انفطرت یا انفطار	عمّ	30	19	1	مکی
83	سورۃ ممطففین	عمّ	30	36	1	مکی
84	انشقت یا انشقاق	عمّ	30	25	1	مکی
85	سورۃ بروج	عمّ	30	22	1	مکی
86	سورۃ طارق	عمّ	30	17	1	مکی
87	سورۃ اعلی	عمّ	30	19	1	مکی
88	سورۃ غاشیہ	عمّ	30	26	1	مکی
89	سورۃفجر	عمّ	30	30	1	مکی
90	سورۃ بلد	عمّ	30	30	1	مکی
91	سورۃ شمس	عمّ	30	15	1	مکی
92	سورۃ لیل	عمّ	30	21	1	مکی
93	سورۃ ضحٰی	عمّ	30	11	1	مکی
94	سورۃ انشرح	عمّ	30	8	1	مکی
95	سورۃ تین	عمّ	30	8	1	مکی
96	سورۃعلق	عمّ	30	19	1	مکی
97	سورۃ قدر	عمّ	30	5	1	مکی
98	سورۃ بینۃ	عمّ	30	8	1	مدنی
99	سورۃ زلزال	عمّ	30	8	1	مدنی
100	سورۃ عادیات	عمّ	30	11	1	مدنی
101	سورۃ قارعہ	عمّ	30	11	1	مکی
102	سورۃ تکاثر	عمّ	30	8	1	مکی
103	سورۃ عصر	عمّ	30	3	1	مکی
104	سورۃ ھمزہ	عمّ	30	9	1	مکی
105	سورۃ فیل	عمّ	30	5	1	مکی
106	سورۃ قریش	عمّ	30	4	1	مکی
107	سورۃماعون	عمّ	30	7	1	مکی
108	سورۃ کوثر	عمّ	30	3	1	مکی
109	سورۃ کافرون	عمّ	30	6	1	مکی
110	سورۃ نصر	عمّ	30	3	1	مدنی
111	سورۃ لھب	عمّ	30	5	1	مکی
112	سورۃ اخلاص	عمّ	30	4	1	مکی
113	سورۃفلق	عمّ	30	5	1	مکی
114	سورۃ ناس	عمّ	30	6	1	مکی

نوٹ: سگِ عطّار نے قرآنی معلومات کو مختلف ذرائع سے حاصل کیں ہیں اور کوشش کی ہے کہ صحیح معلومات آپ تک پہنچائیں مگر غلطی کوتاہی بھی عین ممکن ہے لہٰذا آپ سے استدعا ہے کہ غلطی پر مطلع فرمائیں۔

قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر

قرآن شریف ایک عظیم ذخیرہ اور ہدایت کا سرچشمہ ہے یہ سب سے زیادہ مقدس اور دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

قرآن مجید کا دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا مثلاً اردو...... پنجابی...... سندھی...... سرائیکی...... بلوچی...... ہندی...... فارسی...... انگریزی...... گجراتی...... جرمن...... فرانسیسی...... جاپانی...... برمی...... جاوی...... مرہٹی...... تلگو...... ملیالم...... بنگلہ...... سواحلی...... ترکی...... یوگنڈا...... اطالوی...... ہسپانوی...... ڈنمارک...... ولندیزی...... گورکھی...... براہوی...... یونانی...... عبرانی......، ارمنی...... بوہیمیہ...... چینی...... سنسکرت، وغیرہ

قرآن مجید کا سب سے بہترین اردو ترجمہ **کنزا لایمان** ہے جو کہ امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان فاضلِ بریلوی علیہ الرحمہ نے فرمایا اور کنزالایمان کا انگریزی، ہندی، ترکی، بنگلہ، سندھی، اور کاڈچ زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے۔

کنزالایمان پر موجود اُردو تفسیری حاشیہ "**خزائن العرفان**" حضرت مولانا نعیم الدین مُرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ اور "**نور العرفان**" حضرت قبلہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے۔

قرآن کی سورتوں کی برکتیں

☆...... ہر عمل ہر دعا ہر وظیفہ پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی کا خاص خیال رکھیئے بلکہ ظاہری پاکی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور گناہوں کی گندگی سے صفائی کا بھی اہتمام کیجئے۔

☆...... اللہ عزوجل کی بارگاہِ عالیشان میں بار بار دعا مانگتے رہیں۔

☆...... ہر وظیفہ کے اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم کی برکت

☆...... اس آیت مبارکہ کے خواص اور برکتیں بہت ہیں ان میں سے چند فوائد یہاں تحریر کئے جاتے ہیں۔

☆...... بسم اللہ 786 بار پڑھ کر مخالف کو پلا دو تو ان شاء اللہ عزوجل وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لگے گا اور اگر موافق کو پلا دو محبت بڑھ جائے گی۔ (فیوض قرآنی)

☆...... جس درد یا مرض پر تین روز تک 100 مرتبہ بسم اللہ شریف حضور دل سے پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ عزوجل اسی سے آرام ہو جائے گا۔ (فیوض قرآنی)

☆...... جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایک کاغذ پر ایک سو ساٹھ 160 مرتبہ لکھ کر اس کا تعویز بنا کر ہر وقت پہنے رہے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کی اولاد زندہ رہے گی۔

☆...... جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے، اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات 7 بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے، ان شاء اللہ عزوجل بخار اُتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اُترے تو بار بار یہ عمل کریں۔

دعا: بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْ ذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّادٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط (فیوض قرآنی)

☆...... آسیب زدہ مریض پر یہ پڑھا جائے ان شاء اللہ عزوجل آسیب نکل جائے گا، اور پھر نہ آئے گا پڑھنے والے میں تقویٰ، اعتقاد کامل اور روحانی قوت ہونی چاہیے اور حضورِ قلب کے ساتھ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

☆...... اگر رات کو سوتے وقت اکیس 21 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لو تو ان شاء اللہ عزوجل مال و اسباب چوری سے محفوظ

..حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بڑی عمدگی اور خوبی سے پڑھا

ی ہوگئی۔ (فضائل قرآن)

روایت میں ہے کہ جو عمدہ شکل میں اسے تحریر کرے گا اللہ تعالی اسے بخش دے گا۔

..حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جب استاد بچے سے کہتا ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہو تو استاد بچے اور اسکے والدین

سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔ (فضائل قرآن)

.. ہر مشکل کے لیے 786 مرتبہ پڑھے پھر 132 مرتبہ درود شریف پڑھے ان شاء اللہ عزوجل مشکل دور ہوگی۔

فاتح کی برکت

..سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کی دوا ہے۔ (مشکوۃ)

..حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے انہوں نے بیان فرمایا ہم نے ایک سفر میں ایک جگہ پڑاؤ کیا ہمارے پاس

ں اس نے کہا ہمارے قبیلے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے، آپ میں سے کوئی جھاڑ پھونک جانتا ہے، چنانچہ ہم میں

ں گیا اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر اسے پھونکا اور وہ ٹھیک ہوگیا۔

..سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا فاتحۃِ کتاب ہر زہر کا علاج ہے، کسی صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا ایک مرگی زدہ شخص

ے گزر ہوا، انہوں نے اس کے کان میں سورۃ فاتحہ پڑھ دی بس وہ شفاء یاب ہوگیا۔

..جس نے گھر میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھ لی تو اس گھر والوں کو اس دن کسی انسان یا جن کی نظر نہ لگے گی۔

..حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سونے کے لیے

ذ اور سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پوری پڑھ لے تو پھر موت کے علاوہ ہر چیز سے تمہیں امان مل گئی۔

..سورۃ فاتحہ پڑھنے والے کی اللہ تعالی ضرورت کو پوری فرمادیتا ہے۔

..حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت سورۃ

ہ اور سورۃ اخلاص قل ھو اللہ احد پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس سے محتاجی دور فرمادیتا ہے، اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے

ر اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی ملتا ہے۔

..مدنی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے زمانۂ مبارکہ میں ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا گزر ایک دیوانے کے پاس سے ہوا اس

کے گھر والوں نے ان سے دریافت کیا آپ کے پاس اس کا کوئی علاج ہے یہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے تین دن تک صبح شام اس کے اوپر دو۲ دو۲ بار سورۃ فاتحہ پڑھ دی اور وہ ٹھیک ہوگیا۔

﴿☆﴾...... پاک پیالے میں سورۃ فاتحہ لکھ کر روغن گل سے دھو کر کان میں ٹپکائیں کان کا درد دور ہو جائے گا۔

سورۃ البقرہ کی برکت

﴿☆﴾...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تم اپنے گھروں میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کرو، اس سے شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

آیۃ الکرسی کی برکت

﴿☆﴾...... مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس کی روح بذاتِ خود اللہ عزوجل قبض فرماتا ہے اور وہ اُس شخص کی طرح ہوتا ہے جس نے اللہ عزوجل کے نبیوں علیہم السلام اور رسولوں علیہم السلام کی طرف سے جنگ کی ہو اور وہ اس میں شہید ہو گیا ہو۔

﴿☆﴾...... پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پیارا پیارا فرمانِ عالیشان ہے کہ قرآن کی سب سے عظیم آیت آیۃ الکرسی ہے جو اسے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے یہ فرشتہ اس وقت سے آنے سے والے کل تک اُس کی نیکیاں لکھتا ہے اور بُرائیاں مٹاتا ہے۔

﴿☆﴾...... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے شکایت کی کہ گھر کے اندر کی چیزوں میں برکت نہیں ہے، مددگار آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آیۃ الکُرسی پڑھو گے اللہ عزوجل اس کھانے اور سالن میں برکت دے گا۔

﴿☆﴾...... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اسے اللہ عزوجل شکر گزار بندے کا ثواب صدیق کا عمل اور انبیاء علیہم السلام کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے اوپر اپنا دستِ رحمت پھیلاتا ہے اور وہ انتقال کرتے ہی جنت میں داخل ہوتا ہے۔

﴿☆﴾...... حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قل ھو اللہ احد پوری اور آیۃ الکرسی پڑھنے کی پابندی کریگا وہ اللہ عزوجل کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی اپنے لیے حاصل کریگا اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور

شیطان سے محفوظ ہوگا۔

﴿☆﴾......جو رات سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے اس کا مال چوری سے اور شیطان سے محفوظ رہے گا۔

﴿☆﴾......حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیں جس سے اللہ عزوجل مجھے نفع دے مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم آیۃ الکرسی پڑھا کرو اس سے تمہاری اولاد، بلکہ تمہارا گھر کے آس پاس والے بھی محفوظ ہونگے۔

سورة انعام کی برکت

﴿☆﴾......حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جنت سے ایک پکارنے والا پکارے گا ''اے سورہ انعام کے پڑھنے والے سورہ انعام اور اسکی تلاوت سے محبت رکھنے کے بدلے تم جنت میں آجاؤ''۔

سورة رعد کی برکت

﴿☆﴾......حضرت جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انتقال کرنے والے کے پاس نزع کے عالم میں سورہ رعد پڑھنا مستحب سمجھا جاتا تھا اس سے مرنے والے کی سختیاں کم ہوتی ہیں اور اسکی روح نرمی اور آسانی سے قبض کی جاتی ہے۔

سورة کھف کی برکت

﴿☆﴾......حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر صرف سورہ کھف کا اخیر حصہ نازل ہوتا اور کچھ نازل نہ ہوتا تو میری امت کے لیے یہی کافی ہوتا۔

﴿☆﴾......حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورة کھف کی ابتدائی دس ۱۰ آیتیں حفظ کرلیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ ہوگا۔

﴿☆﴾......سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کو اصحابِ کھف کے نام سکھاؤ کیوں کہ ان کا نام اگر کسی گھر کے دروازے پر لکھ دیا جائے تو وہ گھر نہ جلے گا کسی سامان پر لکھ دیا جائے تو وہ چوری نہ ہوگا اور اگر کسی کشتی پر لکھ دیا جائے تو وہ نہ ڈوبنے سے محفوظ ہوگی۔ اصحابِ کھف کے نام یہ ہیں:

1۔ یملیخا,2۔ مکسلمینا,3۔ مرطو نس, 4۔ بیتو نس,5۔ سارنیون,6۔ ذونیوانس, 7۔کشفیظ

8۔ طنونس (خازن.....خزائن العرفان)

سورۃ یٰس کی برکت

﴿☆﴾......حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا پورا قرآن اہلِ جنت کے سامنے رکھا جائے گا۔ وہ سورۃ طٰہٰ و یٰسٓ کے علاوہ کوئی قرآن کا حصہ نہ پڑھیں گے بلاشبہ جنت والے جنت میں یہ دونوں سورتیں پڑھیں گے۔

﴿☆﴾......گمشدہ شئے کے ملنے کا عمل 40 بار سورہ یٰسٓ سات دن تک پڑھے۔

﴿☆﴾......جو اپنی حاجت برآوری کے لیے سورہ یٰسٓ پڑھے گا اس کی ضرورت پوری ہوگئی

﴿☆﴾......جس کے اندر سخت دلی پیدا ہوجائے اسے چاہیے کہ ایک پیالے میں گلاب اور زعفران سے سورہ یٰسٓ وَالقران الحکیم لکھے پھر اسے دھو کر پی لے۔

﴿☆﴾......حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ پیارے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ یٰسٓ سنے گا، اس کا ثواب اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کئے جانے والے بیس دینار کے برابر ہوگا اور جو اسے لکھ کر پی لے گا اس کے سینے میں ایک یقین، ایک ہزار نور، ایک ہزار برکتیں، ایک ہزار رحمتیں اور ایک ہزار رزق (روزی وحصہ) داخل کریگا، اور ہر طرح کا کینہ اور مرض اس سے دور ہوجائے گا۔

حضور سراپا نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ تم سورہ یٰسٓ پڑھو بلاشبہ سورہ یٰسٓ میں دس ۱۰ برکتیں ہیں۔

1۔ اسے کوئی بھوکا پڑھے گا تو آسودہ ہوگا۔

2۔ کوئی پیاسا پڑھے گا سیراب ہوگا۔

3۔ کوئی ننگا پڑھے گا تو لباس پہنے گا۔

4۔ کوئی بے بیوی والا پڑھے گا اس کا نکاح ہوجائیگا۔

5۔ کوئی خوفزدہ پڑھے گا اس کا خوف جاتا رہے گا۔

6۔ کوئی قیدی پڑھے گا اس کو قید سے رہائی مل جائے گی۔

7۔ کوئی مسافر پڑھے گا اس کو سفر میں تعاون ملے گا۔

8۔ کوئی قرضدار پڑھے گا وہ قرض ادا کردے گا

9۔ وہ شخص پڑھے گا جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے اس کی گم شدہ چیز مل جائے گی

10۔ جب یہ سورہ کسی انتقال کرنے والے کے پاس پڑھی جائے گی اس کی روح آسانی سے قبض کی جائے گی۔

☆......حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت ہے کہ مدنی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمیشہ ہر رات سورۃ یٰسۤ رھتا ہے پھر وہ مرتا ہے تو شہید (کی موت) مرتا ہے، گویا پابندی سے جو شخص ہر شب سورۃ یٰسۤ پڑھتا ہے وہ درجہ شہادت پاتا ہے۔

☆......حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جو ہر جمعہ کو اپنے والدین کی قبر پر یا ان میں سے کسی ایک کی قبر پر حاضر ہو اور ان کے پاس سورہ یٰسین پڑھے اس کے لیے اس سورہ کی ہر حرف کے شمار سے بخشش ہوگی۔

سورۃ صآفات کی برکت

☆......حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ یٰسۤ اور سورہ صآفات پڑھے گا پھر اللہ عزوجل سے کسی چیز کا سُوال کرے گا تو اللہ عزوجل اس کی مانگی ہوئی چیز عطا فرمائے گا۔

☆......مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد تین بار یہ پڑھے گا وہ بھرپور پیمانہ سے اجر لے گا۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور قیامت کے دن بھرپور پیمانہ سے ناپ کر (ثواب) ہے اس کو مجلس سے اُٹھنے کے وقت یہ آیتیں پڑھنی چاہیے (جو اوپر گزر گئی) ہمارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یہ آیتیں تلاوت فرماتے تھے۔

سورہ حمٓ دخان کی برکت

☆......اس سورہ کا جمعہ کی شب پڑھنا افضل ہے۔

☆......جو شب جمعہ پڑھے گا اس کی بخشش ہوگی۔

☆......جو کسی رات حمٓ دخان پڑھے گا وہ صبح اس عالم میں ہوگا کہ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔

سور واقعہ کی برکت

﴿☆﴾...... جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا وہ کبھی فاقہ کا شکار نہ ہوگا۔

﴿☆﴾...... سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ واقعہ بے نیاز کر دینے والی سورہ ہے، اس لیے تم اسے خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تعلیم دو۔

﴿☆﴾...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچوں کو اسے ہر رات پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

سورہ حشر کی برکت

﴿☆﴾...... حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات یا دن میں سورۃ حشر کی آخری آیتیں پڑھے گا اور اسی دن یا رات میں اس کی روح قبض ہوگئی تو وہ یقیناً اپنے لیے جنت لازم کر لے گا۔

سورہ ملک کی برکت

اس سورہ کے فضائل بہت ہیں جس میں سے مختصر لکھے جاتے ہیں۔

﴿☆﴾...... کتاب اللہ کی ایسی سورہ ہے جس میں صرف تیس آیتیں ہیں اس نے ایک شخص کی شفاعت کی کہ اس کی بخشش ہوگئی یہ ہے۔ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ز یعنی سورہ ملک۔

﴿☆﴾...... ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے ایک قبر پر خیمہ نصب کیا اور انہیں اس کا علم نہ تھا کہ یہ قبر ہے یکا یک اس میں ایک انسان سورہ ملک پڑھ رہا تھا اور اس نے پوری پڑھ ڈالی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورہ (عذاب قبر) سے بچانے والی اور نجات والی ہے اپنے پڑھنے والے کو عذاب الٰہی عزوجل سے نجات دے گی۔

﴿☆﴾...... پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری خواہش ہے کہ سورہ ملک ہر مومن کے دل میں رہے۔

﴿☆﴾...... 41 بار پڑھے جملہ مشکلات اس کے لیے حل ہو اور حاجت پوری ہو۔

سورۃ قدر کی برکت

﴿☆﴾...... جو کسی رات میں سورہ قدر پڑھے گا یہ سورہ قرآن کے چوتھائی حصّہ کے برابر ہوگی اور جو اذا زلزلت پڑھے گا تو یہ سورہ

نصف قرآن کے برابر اور قل یا ایھا الکفرون، قرآن کے چوتھائی حصّہ کے برابر اور قل ھو اللہ احد قرآن کے تیسرے حصّہ کے برابر ہوگی۔

سورۃ تکاثر کی برکت

﴿☆﴾...... الھکم التکاثر پوری سورہ پڑھنے سے ایک ہزار آیتیں پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سورۃ عصر کی برکت

﴿☆﴾...... اس کو پڑھنے سے غم دور ہو جاتا ہے، مصیبت زدہ پر سات مرتبہ اس سورہ کو پڑھ کر دم کردو

سورۃ فیل کی برکت

﴿☆﴾...... دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے اس سورہ کو ایک سو بار پڑھ کر دعا مانگو۔

﴿☆﴾...... جب کوئی مشکل پیش آئے ہر روز 20 بار 7 دن تک پڑھے، اللہ عزوجل غیب سے اس کا کام پورا فرمائے گا۔

سورۃ قریش کی برکت

﴿☆﴾...... جان کی حفاظت اور فاقہ سے امن کے لیے روزانہ اس سورہ کو ستائیس مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔

سورۃ کوثر کی برکت

﴿☆﴾...... اس کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے تین ماہ تک پڑھنے کے بعد ان شاء اللہ حمل قرار پا جائے گا اور آدمی صاحب اولاد ہو جائے گا۔

سورہ کافرون کی برکت

﴿☆﴾...... جو ضرورت مند اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت دس بار اس سورہ کو پڑھے گا اُس کا کام بن جائے گا۔

سورۃ اخلاص کی برکت

﴿☆﴾...... حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قل ھواللہ احد پڑھتا ہے تو یہ سورہ اس گھر والوں کی اور پڑوسیوں کی غربت وافلاس دور کرتی ہے۔

﴿☆﴾...... جو کوئی رات یا دن میں تین بار قل ھواللہ احد پڑھے گا یہ پورے قرآن کے برابر ہے۔

﴿☆﴾...... جو کوئی بات کئے بغیر پہلے مغرب اور پھر دو رکعت پڑھے گا پہلی رکعت میں الحمد للہ اور قل یاایھا الکفرون اور دوسری میں الحمد للہ اور قل ھواللہ احد پڑھے گا وہ اپنے گناہوں سے اسطرح الگ ہو جائے گا جیسے سانپ کینچلی سے نکلتا ہے۔

﴿☆﴾...... سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو قل ھواللہ احد پڑھ رہا تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے اللہ عزوجل نے جنت لازم فرمادی۔

﴿☆﴾...... جو نمازِ فجر کے بعد پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قل ھواللہ احد پڑھے اس دن اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔

سورۃ فلق اور ناس کی برکت

﴿☆﴾...... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر رات میں جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تھے اپنے ہاتھ جمع کر کے ان پر پھونکتے، جن میں سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھتے پھر جسم کے جس حصے تک ہوسکتا وہ ہاتھ پھیرتے اپنے سر مبارک اور چہرے پاک کے سامنے والے حصے سے شروع فرماتے یہ تین بار فرماتے تھے۔

جن بچوں کو ان دونوں سورتوں کا تعویذ پہنا دیا جائے وہ جن وشیطان اور تمام زہریلے جانوروں سے محفوظ رہیں گے۔

ہر بیماری سے شفاء

آیاتِ شفا پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پلائیں آیاتِ شفا یہ ہیں......

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ o وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ o

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ o قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ o

ہر مشکل کو دور کرنے کا اہم نسخہ

امام نسفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص تمام آیاتِ سجدہ ایک مجلس میں پڑھے اور ہر ایک کے لیے سجدہ کرے اللہ عزوجل اسے مشکلات میں کفایت فرمائے گا۔ (نور الایضاح)